اعتکاف

<"xml encoding="UTF-8?>

اعتکاف کےبارے میں آیت اللہ سیدعلی سیستانی (دام ظلہ) سےسوال اور جواب

سوال: اعتکاف کے ایام میں یونیورسٹی کی مسجد میں معتکف ہونے کی صورت میں کیا کلاس میں شرکت کر سکتا ہوں؟
جواب: نہیں،ہاں امتحان میں اگر ضرورت عرفی شمار ہو تو شرکت کر سکتے ہیں البتہ صورت اعتکاف محو نہ ہو مثلا دو گھنٹے تک حرج نہیں رکھتا۔
۲سوال: مسجد میں اعتکاف کے دوران موبائل پر بات کر سکتا ہوں؟
جواب: کر سکتے ہہں۔
۳سوال: ایام البیض کے اعتکاف کے روزوں میں قضائے عمری کی نیت کی جا سکتی ہے؟
جواب: ہاں اس میں قضا روزے رکھے جا سکتے ہیں۔
۴سوال: کیا اعتکاف میں عمل ام داوود کے غسل کے لیے مسجد سے خارج ہوا جا سکتا ہے؟ کیا اس وجہ سے خارج ہو جانے سے اعتکاف باطل ہو جاتا ہے؟ اس سلسلے میں قضا و کفارہ کا کیا حکم ہے؟
جواب: اس غسل کے لیے مسجد سے خارج ہونا جایز نہیں ہے کیوں کہ اس کا مستحب ہونا ثابت نہیں ہے لیکن خارج ہونے کی صورت میں کفارہ واجب نہیں ہے، ہاں اگر نذر مان رکھی ہو تو اسے دوبارہ سے اعتکاف میں بیٹھنا پڑے گا اور اگر نذر تعیین شدہ ہو یا تیسرے دن ایسا کیا ہو تو احتیاطا قضا کرنا چاہیے۔